عهد نامه از طالب العلم

(1)میں صدق دل سے عہد کرتا ہوں کہ تمام احکام شرعیہ کا پابند رہوں گا۔ نماز باجماعت ودیگر فرائض کی ادائیگی، محرمات سے اجتناب اور تمسک بالسنتہ کی مقدور بھر کوشش کرونگا۔(2)اپنی وضع قطع علماء وصلحاء کے مطابق رکھوں گا۔ انگریزی بال رکھنے وداڑھی کتروانے، سگریٹ پینے، نسوار رکھنے یا کوئی اور نشہ آور شے استعمال کرنے، مدرسہ کے اندر اصلحہ لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔(3)جامعہ کے تمام اساتذہ کا احترام کروں گا، منتظمین وملازمین جامعہ سے کوئی سروکار نہیں رکھوں گا۔ اپنے دیگر ساتھیوں سے عمدہ سلوک کروں گا۔ اور بغیر اجازت اپنے ساتھیوں کے چیزوں کو استعمال نہیں کروں گا۔ ہم عمر طلباء کے پاس بیٹھوں گا، چھوٹے عمر طلباء سے کوئی واسطہ نہیں رکھوں گا۔(4)نماز فجر کے بعد سورۃ یاسین شریف کی ختم ہر طالب العلم کیلئے ضروری ہے، حفظ القرآن ہونے کی صورت میں دو پارے تلاوت ورنہ ایک پارہ ہر طالب العلم کیلئے ضروری ہے۔(5)لنگر کے معاملات میں کسی طالب العلم کو مداخلت کی اجازت نہیں اور طعام کے بارے میں اعتراضات قابل قبول نہیں ہوگی، جس طالب العلم نے خلاف ورزی کی اس کا کھانا لنگر سے بند کیا جائے گا۔(6)ناشتہ کرنے کے بعد مقررہ وقت پر کلاسیں شروع ہوگی، کلاس شروع ہونے کے بعد بلا عزر جائز باہر جانے کی اجازت نہیں، عزر جائز کی صورت میں متعلقہ استاد سے اجازت حاصل کرنے ہوگی، ہر طالب العلم وقت کی قدر کرتے ہوئے بے کار نہیں بیٹھے گا بلکہ اپنے اسباق از قسم پڑھائی وتکرار وغیرہ میں مصروف رہے گا اور پہلے گھنٹی سے آخری گھنٹی تک طالب العلم کو کمرے میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔(7)مدرسہ کی تعلیمی اوقات کی پابندی نہایت ضروری ہے اور عصر کے نماز سے پہلے مدرسہ سے باہر نکلنے کی کسی طالب العلم کو اجازت نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی کسی جگہ ٹیوشن، امامت یا موذن رہنے کا مجاز ہوگا۔ نیز ختم اور جنازوں میں شرکت اسلئے نہیں کرے گا کہ اس کو کمائی کا ذریعہ بنائے۔(8)جامعہ ہٰذا میں طلباء کو سیاسی، غیر شرعی، غیر قانونی جلسے جلوس وغیرہ کی قطعی اجازت نہیں اور نہ ہی جامعہ میں گالی گلوچ، لڑھائی جگڑے یا غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث ہوگا۔(9)جامعہ کی اجازت کے بغیر سالانہ امتحان سے پہلے کہی نہیں جائے گا۔ چونکہ جامعہ ہٰذا وفاق المدارس سے منسلک ہے۔ لہٰذا سہ ماہی، شش ماہی اور سالانہ امتحان میں شرکت لازمی ہے۔(10)ہر طالب العلم کیلئے ضروری ہے کہ وہ مدرسہ میں قیام کے دوران حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلیمات کا لحاظ رکھے۔(11)اس جامعہ کا تعلق عقائد اہل سنت والجماعت اور حنفی مسلک سے ہے۔ لہٰذا ان عقائد کی پاسداری کرے اور سلف الصالحین کے وضع قطع کو اپنا شعار بنائے۔(12)جامعہ کی قواعد، ضوابط اور وقتاً فوقتاً ہدایت کی تعمیل ہر طالب العلم کیلئے لازمی ہے۔ ان قواعد وضوابط کے علاوہ دوران سال جامعہ کی طرف سے جو قاعدہ، ضابطہ بھی جاری ہوگا اس کی پابندی کروں گا۔(13)طالب العلم کو مہمان رکھنے کی حتی والوسع حوصلہ افزائی نہیں ہوگی۔ تاہم شب جمعہ کو مہمان کی صورت میں مدرسہ کے ارباب ختیار سے اجازت لے کر مہمان رکھنے کی اجازت ہوگی۔(14)نماز ظہر سے لے کر نماز عصر تک تکرار اور نماز مغرب سے لے کر 10 بجے تک پڑھائی ہر طالب العلم پر لازم ہے۔(15)مدرسہ ہٰذا کے طلباء اس بات کے پابند ہوں گے کہ اپنے کمروں، احاطہ جات، راہداری، اور غسل خانوں کی صفائی روزانہ کرتے رہیں گے۔(16)طلباء کو احاطہ جات مسجد مصطفی ﷺ وجامعہ کی طرف سے لگائے گئے پنکھوں، بجلی کا سامان، شیشے، بلب وغیرہ کی حفاظت کے ذمہ دار ہوں گے۔ اور ضائع ہونے کی صورت متعلقہ طلباء سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ اور جامعہ ہٰذا ومسجد مصطفی ﷺ کی دیواروں پر لکھائی کرنے اور پوسٹر وغیرہ لگانے سے اجتناب کریں۔(17)بغیر ضرورت کوئی طالب العلم بجلی استعمال نہیں کرے گا۔ نیز بجلی کی استری، ٹیپ ریکارڈر، موبائل فون وغیرہ استعمال کرنے کی کسی کو اجازت نہیں ہوگی۔(18)کھانے پینے کے آداب کے مطابق طلباء کو کھانے پینے کی اجازت ہوگی، لیکن کوئی طالب العلم کمرہ کے اندر کسی قسم کا کھانا پینا نہیں کرے گا اور نہ ہی کمرہ کے اندر گیس، چولہہ اور ہیٹر وغیرہ جلانے کی اجازت ہوگی۔(19)طلباء کو صرف مقررہ جگھوں پر جمعہ کے دن کپڑوں کے دھونے کی اجازت ہوگی۔ تاہم بوقت ضرورت کپڑوں کو صرف مقررہ مقامات پر دھونے کی اجازت ہوگی۔(20)مسجد کی آداب کا خیال رکھنا ہر طالب العلم کیلئے لازمی ہے نیز مسجد کی اشیاء سے کوئی طالب العلم سروکار نہیں رکھیں گے۔(21)نماز مغرب سے قبل طلباء کو کھانا کھانے سے فارغ ہونا ضروری ہوگا۔(22)اگر کسی طالب العلم کو چھٹی ملے تو وہ صرف جمعرات کے عصر سے لے کر جمعہ کے عصر تک حاضر ہوگا۔(23)کوئی طالب العلم مدرسہ کے حدود سے باہر نہیں چھوڑا جائے گا۔(24)داخلہ کے وقت ہر طالب العلم دو عدد تازہ تصاویر اور دو قریبی رشتہ داروں کو پیش کرے گا۔ جو کتابوں کی ضمانت دینے کے ساتھ ساتھ طالب العلم کے مدرسہ میں قواعد وضوابط کی پابندی کا بھی ضامن ہوگا۔ نیز طالب العلم اور رشتہ دار حضرات اپنے شناختی کارڈ کے نقول بھی بوقت داخلہ پیش کرے گا۔(25)داخلہ فارم کی رقم فارم پر کرنے کے بعد ناظم تعلیمات کے پاس جمع کرے گا۔ اور داخلہ کے صورت میں طالب العلم سے شرائط کی پابندی کا عہد نامہ اور اس کے سرپرست سے ضمانت نامہ پر کیا جائے گا۔ جو کسی بھی وقت خلاف ورزی کی صورت میں تادیبی کاروائی کیلئے بطور ثبوت ہوگا۔(26)چونکہ مدرسہ کی جدید تعمیر اور اس کے بیت الخلاء کی صفائی طلباء کے صفائی صحت کے پیش نظر روزانہ کی جائے گی۔ لہٰذا ہر طالب العلم سالانہ کی حساب سے 100 روپے مدرسہ کو داخلہ کے وقت ادا کرے گا جو نا قابل واپسی ہوگی۔(27)اراکین کمیٹی، مہتمم جامعہ، ناظم تعلیمات، نگران اعلٰی اور مدرسین حضرات سے طلباء سے مدرسہ کے قواعد وضوابط نافذ کرانے کیلئے کوئی بھی تادیبی کاروائی کرنے کی مجاز ہوں گے جو ان کے اختیارات کے دائرہ کے اندر ہے۔(28)دو ماہ تعلیمی جائزوں کے بعد اگر طالب العلم اساتذہ کے رائے میں استعداد کا حامل نہ ہوگا۔ تو ناظم تعلیمات طالب العلم کو نچلے درجے میں منتقل کرنے کا اختیار ہوگا۔(29)اگر وفاق کے امتحان کا اہل نہ سمجھا گیا تو داخلہ کیلئے میں اسرار نہیں کروں گا۔

نوٹ اگر کوئی طالب العلم مدرسہ سے بھاگ جائے یا بغیر اجازت کے چلا جائے تو مدرسہ اس کے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

تصدیق نامہ میں نے مندرجہ بالا قواعد وشرائط پڑھ کر سمجھ لیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر جان کر ان شرائط وقواعد پر من وعن عمل کر کے خود پابند رکھوں گا۔ اور خلاف ورزی کی صورت میں ہر قسم کی سزا کا مستحق ہوں گا۔

دستخط طالب العلم------------------------

برائے سرپرست

میں نے درجہ بالا عہد نامہ بغور پڑھا میں طالب العلم------------------------ولد----------------

امیدوار درجہ----------------کو جو کہ میرا--------------------ہے ان پر کاربند رکھنے کا مقدور بھر کوشش کروں گا۔

دستخط سرپرست----------------------- تاریخ-------------------------------

دفتری استعمال

مراسلات مالیات------------------------------- دستخط ناظم مالیات -------------------------

مراسلات تعلیمات------------------------------- دستخط ناظم تعلیمات-------------------------

احکام دفتری اہتمام / مسمی--------------ولد--------------داخلہ جملہ کروائی کی تکمیل کے بعد حسب اقرار عہد نامہ وبشرط

تعاون مالی ماہانہ / سالانہ مبلغ------------بلا تعاون مالی------------------درجہ-------------منظور کیا جاتا ہے۔

دستخط ناظم تعلیمات------------------------- دستخط مہتمم جامعہ---------------------------